سوال

(90) سوتیلی خالہ سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوتیلی خالہ سے نکاح کے متعلق شریعت کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوتیلی خالہ سے نکاح کرنا بالاتفاق حرام ہے اوراس کی حرمت بالکل واضح ہے۔ تعجب ہے کہ اس بارے میں آپ جیسے لوگوں کے دلوں میں کیوں کھٹک باقی ہے؟ خالہ: ماں کی بہن کوکہتے ہیں اورسب جانتے ہیں کہ بہن تین قسم کی ہوتی ہے:

1۔ سگی اور حقیقی یعنی: مادری وپدری اخت لاب ولام

2۔ سوتیلی یعنی: پدری وعلاتی اخت الاب۔

3۔ مادری یعنی: اخیافی اخت الام۔

ان کی حقیقی بہن اپنی حقیقی سگی خالہ ہےاورماں کی سوتیلی بہن خالہ ہےاورماں کی اخیافی بہن اپنی اخیافی خالہ ہےاورقرآن میں: وخالاتکم (النساء:22) مطلق ہے۔جس طرواخواتکم مطلق ہےاورتینوں قسموں کی بہنوں کوشامل ہےاورتینوں کی حرمت پرسب کااجماع ہےٹھیک اس طرح عماتکم اورخالاتکم کےالفاظ تینوں قسم کی پھوپھیوں اورخالاؤں کوشامل ہیں اس لئےان کی حرمت میں اب سےپہلے کسی اختلاف نہیں ہوا۔ وَالأَخَواتُ مِنَ الجِهاتِ الثَّلاثِ، مِنَ الأَبَوَينِ أَو مِنَ الأَبِ، أَو مِنَ الأُمِّ لِقَولِهِ تَعالَى: { وَأَخَواتُكُم } [النساء: 23] وَلا تَفريعَ عَلَيهِنَّ، وَالعَمّاتُ أَخَواتُ الأَبِ مِنَ الجِهاتِ الثَّلاثِ، وَأَخَواتُ الأَجدادِ مِن قِبَلِ الأَبِ وَمِن قِبَلِ الأُمِّ، قَرِيبًا كانَ الجَدُّ أَو بَعِيدًا، وارِثًا أَو غَيرَ وارِثٍ، لِقَولِهِ تَعالَى: { وَعَمّاتُكُم } [النساء: 23] وَالخالاتُ أَخَواتُ الأُمِّ مِنَ الجِهاتِ الثَّلاثِ، وَأَخَواتُ الجَدّاتِ وَإِن عَلَونَ وَقَد ذَكَرنا أَنَّ كُلَّ جَدَّةٍ أُمٌّ، فَكَذَلِكَ كُلُّ أُختٍ لِجَدَّةٍ خالَةٌ مُحَرَّمَةٌ؛ لِقَولِهِ تَعالَى { وَخالاتُكُم } [النساء: 23] (المغنی: 514/9)

وَالأَخَواتُ تَصدُقُ عَلَى الأُختِ لِأَبَوَينِ، أَو لِأَحَدِهِما، وَالعَمَّةُ: اسمٌ لِكُلِّ أُنثَى شارَكَت أَباكَ أَو جَدَّكَ فِي أَصلَيهِ أَو أَحَدِهِما (تفسیر فتح القدیر للشوکانی: 445/1)

(تنقیح سوال سابق بعد از خواندن جواب مذکور)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 210

محدث فتویٰ